

سوال نمبر 3 - اسلام میں زکوٰۃ کا معاشی و سماجی  
 فلسفہ (یا لکھو) ہے۔ زکوٰۃ اور  
 صدقات کے موثر نفاذ سے ایک برابری  
 پر مبنی معاشرہ کس طرح تشکیل پا سکتا  
 ہے؟ وضاحت کریں۔

## تعارف

زکوٰۃ اسلامی عبادت میں سے ایک اہم  
 اسلامی عبادت ہے۔ زکوٰۃ کا فلسفہ اپنے مال کو پاک  
 کرنا ہے اور دولت کی گردش کو یقینی بنانا ہے۔ زکوٰۃ  
 کی اہمیت پر قرآن بار بار زور دیتا ہے اور اس کی  
 عدم ادائیگی کی مذمت کرتا ہے۔ زکوٰۃ پر صاحبِ نصاب  
 ہر سال میں ایک مرتبہ فرض کیا گیا ہے۔ یہ عبادت  
 معاشرے میں اسی غریب کے حقوق اور بہت آخانی  
 کے لئے ایک موثر ذریعہ ہے۔ اسی وجہ سے اسلام اس کا  
 پورا پورا طریقہ ادائیگی موجود ہے۔ اس کی ادائیگی سے  
 معاشرے میں موجود طبقاتی نظام کا خاتمہ ہوتا ہے اور ہم  
 شہری کو اس کا مفروضہ حق ملتا ہے۔ اس لئے یہ کہنا  
 بجا ہو گا کہ زکوٰۃ معاشرے میں برابری پیدا کرنے والا  
 نظام ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ فلسفہ زکوٰۃ مال کی پاکیزگی  
 کے ساتھ بھی جڑا ہوا ہے۔ زکوٰۃ کی ادائیگی سے وہ مال جو  
 کسی بھی قسم کی ملامت کا شکار ہو، پاک ہو جاتا ہے۔  
 لہذا زکوٰۃ معاشرے میں معاشی برابری اور مالی پاکیزگی



۱۔ لے لے آئے مؤثر عمل ہے۔

## زکوٰۃ کے لغوی معنی

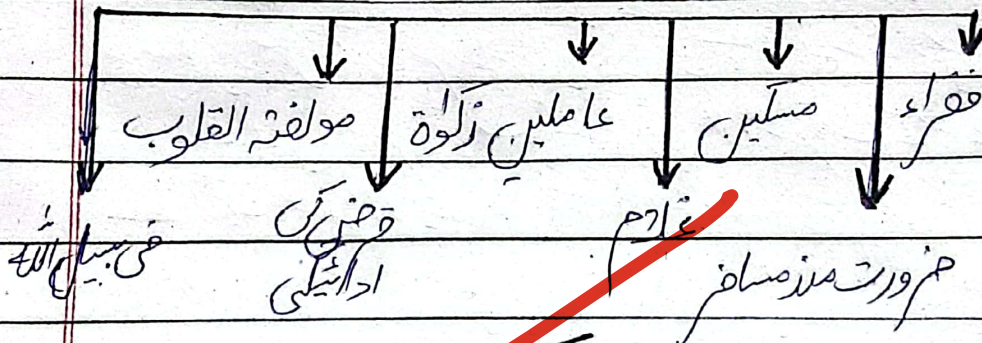
کسی چیز کا بڑھنا

پات ہونا

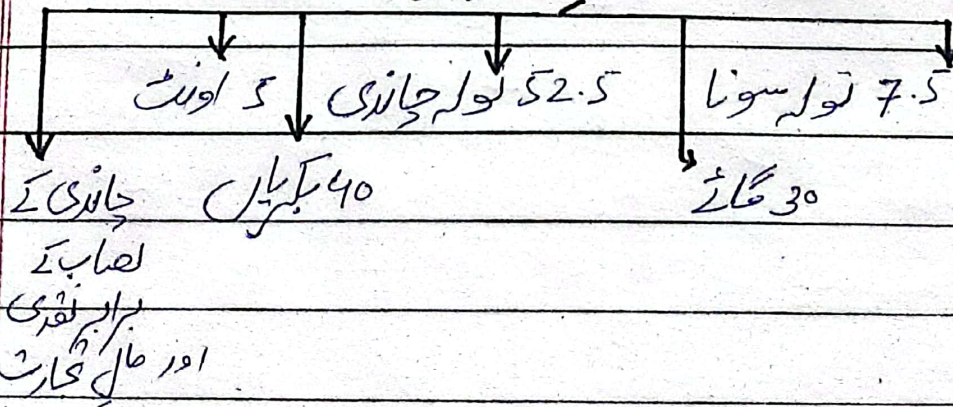
## زکوٰۃ کی اصطلاحی معنی

”ہم صاحبِ نصاب مسلمان کا سال میں ایک مرتبہ اپنے مال کا ایک مقررہ حصہ اڑھائی فیصد اللہ کی راہ میں دینا۔“

## مصارفِ زکوٰۃ



## نصابِ زکوٰۃ





زکوٰۃ و صدقات کا مؤثر نفاذ اور  
ایک برابر پرمبانی معاشرے  
کا قیام

(۱) گردش دولت کو یقینی بنانا

زکوٰۃ و صدقات کی ادائیگی سے معاشرے  
میں دولت چند افراد کے ہاتھوں میں رہنے کے بجائے  
پورے معاشرے میں گردش کرتی ہے۔ اہمیت یہ ہے  
مال سے زکوٰۃ لے کر کسی مسکین یا فقیہ کو دینا ہے تو  
اس کے طرح گردش دولت معاشرے میں معاشی  
برابری کا سبب بنتا ہے۔ اس کے متعلق قرآن  
بھی حکم دیتا ہے کہ:

”انکہ دولت تمہارے دولت مندوں  
کے مابین ہی گردش میں نہ رہے۔“  
(سورہ الحشر: ۰۷)

try to add the arabic of quranic ayats.....

(۲) غربت کا خاتمہ

ایک منصفانہ اور برابر پرمبانی معاشرے  
کے قیام کے لئے ضروری ہے کہ وہاں اہمیت و غریب کا  
مشرق نہ رہے۔ اور وہ لوگ جو غربت کی لکڑی  
سینے زدائی گزار رہے ہیں ان کے بھی وہ سارے  
مواقع ملنے چاہئے جو اہل اہمیت انسان کو میسر ہوئے ہیں۔



اس نظام کے قیام کے لئے زکوٰۃ کی روقت ادائیگی  
 انتہائی ضروری ہے۔ مصارف زکوٰۃ میں جوئے  
 ضرورت مند افراد شامل ہیں اس لئے اس کی ادائیگی  
 سے معاشرے کا وہ طبقہ اولیٰ آتا ہے جو معاشی طور  
 پر کمزور ہو اور یوں عزت کا خاتمہ ہوتا ہے۔

### (iii) بے روزگاری اور گداگری کا خاتمہ

اسلام بے روزگاری اور گداگری کی سخت  
 مذمت کرتا ہے اور اس کے خاتمے کے لئے کئی ایک ذرائع  
 تجویز کرتا ہے جن میں سے ایک زکوٰۃ و صدقات  
 کی ادائیگی ہے۔ وہ مال جو مصارف زکوٰۃ حاصل  
 کرنے میں آتا ہے اس سے وہ اپنی زندگی کو بہتر بنانے  
 کے لئے روزگار حاصل کر سکتے ہیں۔ اسی طرح زکوٰۃ  
 انسان کو گداگری جیسی عزت نفس کو کچل دینے والی  
 محل سے بھی محفوظ کرتا ہے۔

add and highlight references/examples against these arguments.....

### (iv) مہنگائی کا خاتمہ

معاشی طور پر ترقی ایک یقینی ضمانت ہے مہنگائی  
 کے خاتمے کا۔ عزت، بے روزگاری اور گداگری  
 جیسے کاموں کا ختم ہونا ایک منفی معاشی  
 تکمیل کی راہ ہمارے لئے ہے۔ مہنگائی ان معاشروں  
 میں ضروری ہے جہاں دولتِ غم کی غیر منفعت  
 تقسیم ہو۔ جبکہ زکوٰۃ و صدقات کا ادائیگی سے



ایک مہنگائی سے بات معاشرہ نعم ہوتا ہے۔

## (vi) معاشرتی ترقی کا حصول

نظام زکوٰۃ کے نفاذ سے ایک ترقی یافتہ

معاشرہ وجود میں آتا ہے کیونکہ یہ نظام دولت کو ایک جگہ منجمد ہونے سے بچاتا ہے۔ یہ افسر کے مال میں

سے غریب کا حصہ مقرر کر کے افسر و غریب کو برابر کے

مواقع فراہم کرتا ہے۔ اس منصفانہ تقسیم کی

وجہ سے معاشرہ معاشی اور اخلاقی طور پر ترقی کرتا

ہے۔ معاشی طور پر افسر و غریب کا فرق مستطاب ہوتا

اخلاقی طور پر غریب سے پیدا ہونے والے ہراس کا

add more arguments.

خاتمہ ہوتا ہے۔

a 20 marks answer should have around 15 arguments and be on 7-9 pages.

## خلاصہ بحث

زکوٰۃ اسلامی معاشی نظام کا ایک ایسا

عمل ہے جس کے کئی ایک فوائد ہیں۔ یہ کل نہ صرف

دولت کی گردش کو یقینی بناتا ہے بلکہ ایک برابری

اور مساوات پر مبنی معاشرہ کا قیام بھی عمل میں

آتا ہے۔ غریب کا خاتمہ گراؤ کی سے بھٹکارا اور

روزگار کے مواقع کی فراہمی کی جاسکتی ہے اور

حیدرہ حیدرہ نکات ہے جس پر یہ نظام قائم ہے۔

ان تمام نکات کو مد نظر رکھتے ہوئے یہ کہا جاسکتا

ہے کہ ایک مساوی معاشرے کو وجود میں لانے کے لئے



DATE: \_\_\_\_\_

DAY: \_\_\_\_\_

زکوٰۃ کا فہم بہ جزوی - ۴

Can you please tell what should be the length of a 20 marks Islamiyat question?

Also, in a question like this one, how many main body paragraphs should one add?

Next, in questions where literal and interpretive meanings are not asked, do we still have to add them?

And what would you like to suggest for this question that I have attempted, what needs to be added to increase its length?

increase the no of arguments....

yes you can add meanings.....